محکمہ قانون و پارلیمانی امور
آزاد جموں وکشمیر

نمبر م ق/۴۷-۳۳/۸۱ء مورخہ ۲۱ مئی ۱۹۸۱ء۔ جناب صدر نے حسب ذیل آرڈیننس ۲۱ مئی ۱۹۸۱ء کو وضع کیا جسے اطلاع عام کیلئے مشتہر کیا جاتا ہے۔

(آرڈیننس XCVI OF 1981)

اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء میں ترمیم کی جانے کا آرڈیننس۔

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ آزاد جموں وکشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء میں ترمیم کی جائے۔

اور چونکہ جناب صدر کو یہ اطمینان ہے کہ ایسے حالات موجود ہیں جنکی بناء پر فوری کارروائی کرنا ضروری ہوگیا ہے۔

لہذا، اب ان اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے جو آزاد جموں وکشمیر عبوری آئین ایکٹ ۱۹۷۴ء کی دفعہ ۴۱ ذیلی دفعہ (۱) کے تحت

حاصل ہیں جناب صدر نے حسب ذیل آرڈیننس وضع اور جاری کیا ہے۔

دفعہ ا۔ <u>مختصر عنوان اور آغاز:۔</u> (۱) یہ آرڈیننس آزاد جموں وکشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ (ترمیمی) آرڈیننس ۱۹۸۱ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ <u>آزاد جموں وکشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء کی دفعہ ۲ میں ترمیم۔</u>

آزاد جموں وکشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء کی دفعہ ۲ ذیلی دفعہ (۷) کو بدل دیا گیا ہے جو یوں ہے۔

"ضلعی عدالت سے مراد سیشن جج یا ایڈیشنل سیشن جج اور قاضی یا ایڈیشنل قاضی ضلع پر مشتمل ہوگا۔"

۳۔ <u>آزاد جموں وکشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ کی دفعہ ۲۳ میں ترمیم۔</u>

<u>دفعہ ۲۳ میں۔</u>

(الف) ذیلی دفعہ (۱) کے بعد نئی ذیلی دفعہ (۱)(الف) و (ب) کا اضافہ کیا گیا ہے۔ جو یوں ہوگا۔

" (ا)الف) اگر کسی ایک وقوعہ کے دوران کوئی شخص ایسے افعال کا ارتکاب کرے جو ایکٹ ہذا کے تحت جرائم کے زمرے میں آتے ہوں اور ایسے فعل سے کسی دیگر تعزیراتی جرم کا ارتکاب پایا جائے باوجود کسی دیگر قانون میں کچھ اور درج ہو ،ایکٹ ہذا کے تحت تشکیل شدہ عدالت مجاز ان جرائم کی سماعت کرنے کی مجاز ہو گی جو کسی دیگر قانون کے تحت قابل مواخذہ اور مستوجب سزا ہوں۔

(ب) اس ترمیم کے موثر ہونے سے قبل اگر کوئی کارروائی کسی عدالت مجاز میں ہو چکی ہو تو اس کے متعلق یہ تصور کیا

جائے گا کہ یہ ترمیم شدہ صورت کے مطابق درست کی گئی ہے۔"

(ب) ذیلی دفعہ (۲) اور (۳) کو بدل دیا گیا ہے۔جو یوں ہے۔

(۲) ایکٹ ہذا کے تحت مقدمات میں ضلعی عدالت کے فیصلہ میں اختلاف رائے کی صورت میں مقدمہ انفصال کے لیے آزاد جموں وکشمیر شریعت کورٹ کو بھیجا جائے گا۔جس کے فیصلے کے خلاف اپیل اندر تیس یوم عدالت العظمیٰ میں دائر کی جاسکے گی۔

(۳) دوران سماعت مقدمہ ضلعی عدالت کے درمیان اختلاف رائے کی صورت میں مقدمہ آزاد جموں وکشمیر شریعت کورٹ کے پاس استصواب کے لیے بھیجا جائے گا۔جس کی رائے کے مطابق ضلعی عدالت عمل کرے گی۔

(ج) ذیلی دفعہ (۲) اور (۳) کے درمیان نئی ذیلی دفعہ ۲ الف کو بدل دیا گیا ہے جو یوں ہوگی:-

(۲ الف) دوران سماعت مقدمہ تحصیلی عدالت کے جج اور قاضی کے درمیان اختلاف رائے کی صورت میں مقدمہ ضلعی عدالت کے پاس استصواب کے لیے بھیجا جائے گا۔جس کی رائے کے مطابق تحصیلی عدالت عمل کرے گی۔اور اگر ضلعی عدالت میں بھی اختلاف قائم رہے تو اسے آزاد جموں وکشمیر شریعت کورٹ میں بغرض استصواب بھیجا جائے گا۔جس کا فیصلہ آزاد جموں وکشمیر شریعت کورٹ کا واحد ممبر کرے گا۔

۴۔ آزاد جموں وکشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء میں نئی دفعہ ۲۳۔الف کا اضافہ۔

ایکٹ مذکور کی دفعہ کے بعد نئی دفعہ ۲۳ (الف) کا اضافہ کیا گیا ہے، جو یوں ہوگی

"(۲۳۔الف) مجموعہ تعزیرات (ایکٹ ۴۵ بابت ۱۸۶۰) کے بعض احکام کا اطلاق۔

(۱) تاوقتیکہ اس ایکٹ میں صریحاً اس کے برعکس مذکور نہ ہو مجموعہ تعزیرات کے باب دوئم کی دفعات ۳۴ تا ۳۸، باب سوئم کی دفعات ۷۱ اور ۷۲ اور باب ہشتم کی دفعہ ۱۴۹، اس ایکٹ کے تحت جرائم کی نسبت مناسب تبدیلیوں کے ساتھ اطلاق پذیر ہوں گی۔

(۲) جو کوئی بھی اس ایکٹ کے تحت کسی جرم مستوجب حد میں اعانت کا مجرم ہو تو وہ مذکورہ جرم کے لیے تعزیر کے طور پر مقرر کردہ سزا کا مستوجب ہوگا"

۵۔ آزاد جموں وکشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء کی دفعہ ۲۴ ذیلی دفعہ (۲) میں ترمیم:۔

آزاد جموں وکشمیر (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء کی دفعہ ۲۴ کی ذیلی دفعہ (۲) کو بدل گیا ہے جو یوں ہے۔

(۲) اگر دوران تفتیش یہ پایا جائے کہ دفعہ ۲۶ (۱) آزاد جموں وکشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ میں تعین شدہ شہادت کا وجود نہیں ہے تو چالان دیگر نافذ الوقت ملکی قوانین کے تحت، ضابطہ فوجداری کے تحت قائم شدہ عدالت مجاز میں بغرض سماعت پیش کیا جائے گا۔

۶۔ آزاد جموں وکشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء کی دفعہ ۲۵ میں ترمیم

اس ایکٹ کی دفعہ ۲۵ ذیلی دفعہ (۱) و (۴) کو بدل دیا گیا ہے جو یوں ہوگی۔

(۱) ضلعی عدالت کے فیصلے کے خلاف اپیل آزاد جموں وکشمیر شریعت کورٹ میں اندر تیس یوم دائر کی جا سکے گی اور اسی عدالت کو اختیارات نگرانی بھی حاصل ہوں گے جس کی معیاد ساٹھ یوم ہوگی۔ شریعت کورٹ کے فیصلے کے خلاف اپیل عدالت العظمیٰ میں اندر تیس یوم دائر کی جا سکے گی اور اسی عدالت کو اختیارات نگرانی بھی حاصل ہوں گے جس کی معیاد ساٹھ یوم ہوگی۔

(۴) اس ایکٹ کے تحت قائم شدہ تحصیلی عدالت کے فیصلے کے خلاف اپیل ضلعی عدالت میں اندر تیس یوم دائر کی جاسکے گی اور ضلعی عدالت کے فیصلہ کے خلاف اپیل یا تحصیلی عدالت کے کسی درمیانہ حکم کے خلاف نگرانی آزاد جموں وکشمیر شریعت کورٹ میں اندر ساٹھ یوم دائر کی جاسکے گی۔

۷۔ آزاد جموں وکشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء میں دفعہ ۲۵ (الف) کا اضافہ۔

ایکٹ کی دفعہ ۲۵ کے بعد نئی دفعہ ۲۵ (الف) کا اضافہ کیا گیا ہے جو یوں ہوگی

دفعہ ۲۵ (الف) **استثنا**۔ آرڈیننس بابت ۱۹۸۱ء میں موجود کوئی امر ان مقدمات پر جو اس آرڈیننس کے نفاذ سے عین قبل کسی عدالت اپیل کیسامنے زیر سماعت ہوں، اطلاق پزیر نہیں ہوگا۔

۸۔ عام تشریح

اس ترمیم کے موثر ہونے سے قبل اگر کوئی کاروائی اس ترمیم کے مطابق ہوچکی ہو جب عدالت کو ایسی کاروائی کرنے کا اختیار حاصل نہیں تھا تو ایسی کاروائی کے بارے میں یہ تصور کیا جائے گا کہ یہ ترمیم شدہ صورت کے مطابق درست کی گئی ہے۔

۹۔ آزاد جموں وکشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء کی دفعہ ۳۱ میں ترمیم۔

اس ایکٹ کی دفعہ ۳۱ کو بدل دیا گیا ہے جو یوں ہوگی

دفعہ ۳۱۔ حدود کے تمام فیصلہ جات اور قتل عمد میں قصاص کا فیصلہ نافذ العمل نہیں ہوگا۔ تاوقتیکہ اس کی توثیق آزاد جموں وکشمیر شریعت کورٹ کرے تو لازم ہے کہ ضلعی عدالتوں کی اسلات سات یوم کے اندر آزاد جموں وکشمیر شریعت کورٹ کو ارسال کریں۔

۱۰۔ منسوخی

آزاد جموں وکشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ (ترمیمی) آرڈیننس ۱۹۸۱ء (آرڈیننس L) بابت ۱۹۸۱ء و آزاد جموں وکشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ (ترمیمی) آرڈیننس ۱۹۸۱ء (آرڈیننس LXXXI) بابت ۱۹۸۱ کو منسوخ کیا جاتا ہے۔

(محمد حیات خان)

صدر

آزاد جموں وکشمیر

دستخط

(سید محمد اکرم شاہ)

سیکرٹری قانون